۳۔ شبِ مہتاب

محمود خان افشآر

تمہید : اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کے مناظر کو پیدا کیا ہے جس سے ہر انسان لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ اونچے اونچے پہاڑ، خوشنما باغات، چاندنی رات کا دلکش سماں، ان تمام چیزوں کی خوب صورتی انسان کو اپنی جانب کھینچتی رہتی ہیں۔ چاندنی رات کی خوب صورتی بھی انسان کو ہمیشہ دعوتِ نظارہ دیتی رہتی ہے۔ شاعر نے مندرجہ ذیل نظم میں چاندنی رات کی خوب صورتی کو شاعرانہ انداز میں پیش کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : محمود خان افشار ۱۸۹۵ء میں یزد میں پیدا ہوئے۔ تیرہ سال کی عمر میں ممبئی آئے۔ تین سال یہاں تعلیم حاصل کر کے تہران کے مدرسہ سیاسی میں داخل ہوئے۔ اُنیس سال کی عمر میں یورپ گئے اور تمام یورپی ممالک کی سیاحت کی۔ لوزان یونیورسٹی سے سیاسیات میں ڈگری حاصل کر کے ۱۹۲۱ء میں تہران واپس آئے۔ اوّل 'مدرسہ سیاسی' میں سیاسیات و اقتصادیات کی تعلیم پر مامور ہوئے۔ سیاسیات آپ کا خاص مضمون تھا۔ آپ کے مضامین لندن اور لوزان کے رسائل کے علاوہ حبل المتین (کولکاتا) اور تہران کے بلند پایہ رسائل 'ایران'، 'شفق' وغیرہ میں شائع ہوتے رہے۔ اسی زمانے میں آپ نے ایک کتاب 'دولِ یورپ کی ایران میں سیاسی جدوجہد' پر فرانسیسی زبان میں لکھی جو برلن میں طبع ہوکر شائع ہوئی اور مقبول ہوئی۔ تہران سے ایک ادبی اور سیاسی رسالہ 'آیندہ' نکالا جو کئی سال تک جاری رہا۔ آپ کو شعروسخن سے خاص ذوق ہے اور آپ کا شمار موجودہ دور کے مستند اہلِ قلم اور بلند پایہ شعرا میں ہوتا ہے۔

شبی از نورِ مه چون روزِ روشن   فروزنده مهی گسترده خرمن
تو گفتی آسمان طاقی بلند است   چراغِ مَه بران طاق است آون
و یا مانندِ اقیانوس آرام   مَهِ تابان بسانِ "پرتو افگن"
همه سیارگان بر گِردِ آن ماه   درخشنده ولی چون نوکِ سوزن
نژند و لاغر و پژمان و بیرنگ   چراغی را مثل کش نیست روغن
ثوابت چون هزاران شمعِ کم نور   کـه عمداً برفروزی روزِ روشن
نیارم وصف آن شب کرد زین پیش   فصاحت را بود حَدّی مُعَیَّن
منوچهری اگر می بود می گفت   زبانِ من بود در وصفش الکن
چنان فرخنده شب را گر به بینی   همانا می شوی دیوانه چون من
بباید دیدنِ آن شب را که گویند
"شنیدن کَی بود مانندِ دیدن"

خلاصه در فارسی : درین نظم شاعر وصفِ شبِ مهتاب را بیان می کند۔ این شب از نورِ ماه چون روزِ روشن است و ماهِ روشن خرمنِ نور را می گُسترد۔ آسمان مانندِ طاقِ بلند است۔ در آن طاقِ بلند چراغِ ماه آون است۔ یا آسمان مثلِ دریا است و ماه بر آن پرتو افگن است۔ و همه سیارگان که گردِ آن ماه اند ، اگرچه روشن اند۔ امّا مانند نوکِ سوزن لاغر و بی رنگ اند و آنها مثلِ چراغِ بی روغن کم نورانـد۔ برای من بیان کردنِ وصفِ این شب ، کارِ دشوار است۔ منوچهری هم می گفت که زبانِ من در بیانِ وصفِ شبِ مهتاب الکن است۔ بهتر است که بیایید و ببینید چرا 'شُنیدن کَی بود مانندِ دیدن۔'

خلاصہ(اُردو) : اس نظم میں شاعر نے چاندنی رات کی عکاسی کی ہے۔ یہ رات چاند کی روشنی کی وجہ سے دن کی طرح ہوتی ہے۔ اور روشن چاند چاندنی بکھیر رہا ہے۔ آسمان ایک بلند طاق کی مانند ہے اور چاند اس میں قندیل کی طرح آویزاں ہے یا آسمان سمندر کی مانند ہے اور چاند اس پر روشنی ڈال رہا ہے اور وہ تمام ستارے جو اس چاند کے اطراف ہیں، سوئی کی نوک کی مانند نظر آ رہے ہیں۔ ان کی روشنی کم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ چاندنی رات کی منظر کشی سے میں قاصر ہوں۔ بہتر ہے کہ خود آیئے اور اس کا نظارہ کیجیے کیونکہ سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہوسکتا۔

فرهنگ Glossary

فروزنده	چمکدار، روشن	Shining
گسترده	پھیلا ہوا	Spread
خرمنِ ماه	ہالہ	Halo
آون	لٹکا ہوا (آویزاں)	Hanged
پَرتو افگن	روشن کرنے والا، چمک ڈالنے والا	Radiant
سیارگان	سیارے	Planets
سوزن	سوئی	Needle
نژند	غمگین	Sad, upset
لاغر	کمزور، نحیف	Thin, meager
پژمان	دل شکستہ	Unhappy, dejected
کش	چراغ کی بتّی	Wick
ثوابت	ثابت کی جمع	Fixed stars
فصاحت	روانی	Eloquence

مِنوچہر	بہشت جیسے چہرے والا، ایران کے پیشدادی خاندان کے بادشاہ ایرج کا بیٹا، فریدون کا جانشین	Heavenly countenance. The son of Iraj king of the Pishdadian dynasty, successor of Fareedon.
الکن	زبان کی لکنت	Stammering

نوٹ : 'شنیدہ کَے بود مانند دیدہ' ضرب المثل کے طور پر مستعمل ہے۔

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following lines according to the poem.

۱۔ ثوابت چون هزاران شمعِ کم نور

۲۔ همه سیارگان بر گِردِ آن ماه

۳۔ درخشنده ولی چون نوکِ سوزن

۴۔ شبی از نورِ مه چون روزِ روشن

۵۔ تو گفتی آسمان طاقی بلند است

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

دائیں سے بائیں:

۱۔ چاند کا ہالہ

۲۔ سادہ

اوپر سے نیچے:

۱۔ چمکدار

۲۔ چراغ

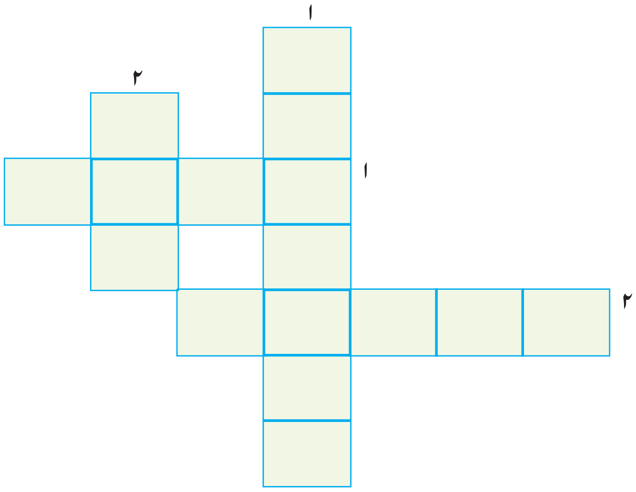

۳۔ نظم سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplet that has صنعتِ تضاد in it.

۴۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out rhyming words from the poem.

۵۔ درج ذیل کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

آسمان ، بلند ، لاغر ، روشن ، شب

۶۔ درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔
Write singulars and plurals of the following

واحد	وصف	روز	چراغ	....	....
جمع	....	....	....	سیارگان	ثوابت

۷۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Copy any couplet of your choice from the poem and translate it in Urdu or English.

اضافی معلومات

ضرب الامثال

۱۔ افسردہ دل افسردہ کند انجمنی را۔
۲۔ شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔
۳۔ شنیدہ کَی بود مانندِ دیدہ۔
۴۔ فکرِ هر کس بقدرِ همّتِ اوست۔
۵۔ قهرِ درویش بر جانِ درویش۔
۶۔ کوہ کَندن و کاہ بر آوردن۔
۷۔ گویم مشکل ، و گر نہ گویم مشکل۔
۸۔ این خانه همه آفتاب است۔
۹۔ نه پای رفتن نه جای ماندن۔
۱۰۔ مشك آنست که خود ببوید نه آنکه عطار بگوید۔